Session 20
Sitting 02

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لیے]

بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے تحفظ گواہان کے لیے احکامات وضع کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ تحفظ گواہان کے لیے احکامات وضع کیے جائیں تاکہ وہ قانون کی عدالت کے روبرو شہادت دے سکیں اور ایکٹ ہذا کے نفاذ کی غرض کے لیے اور اس کے ضمنی امور کے لیے مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء میں مزید ترمیم کی جاسکے۔

لہٰذا بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا وفاقی تحفظ گواہ ایکٹ، ۲۰۱۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ پورے پاکستان پر وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفات:۔** ایکٹ ہذا میں، بجز اس کے کہ سیاق سے کچھ اور ظاہر ہو؛

(الف) ''بورڈ'' سے مراد ایکٹ ہذا کے تحت قائم کردہ وفاقی مشاورتی بورڈ برائے تحفظ گواہاں ہے؛

(ب) ''فوجداری کارروائی'' میں مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء کے تحت فوجداری اختیار سماعت کی حامل کسی عدالت کے روبرو کوئی فوجداری مقدمہ، اپیل یا انکوائری اور کسی قانون کے تحت کسی دیگر اتھارٹی کی جانب سے کوئی تحقیقات شامل ہیں؛

(ج) ''حکومت'' سے مراد ادارہ قانون کے تحت پاکستان یا اس کے کسی حصہ میں حکومت کا انتظام وانصرام چلانے کے لیے مجاز اشخاص ہیں؛

(د) ''قانون نافذ کرنے والا ادارہ'' میں کسی جرم کے انسداد، سراغ لگانے اور تحقیقات سے متعلق قوانین کے نفاذ کی ذمہ دار کوئی ہیئت یا ادارہ شامل ہے؛

(ہ) ''تجویز کردہ'' سے مراد قواعد کے تحت تجویز کردہ ہے؛

(و) ''پروگرام'' سے مراد ایکٹ ہذا کے تحت تشکیل کردہ تحفظ گواہان پروگرام ہے؛

(ز) ''تحفظ کردہ شخص'' سے مراد کوئی شخص ہے جو گواہ ہو اور جس نے اور کسی دیوانی یا فوجداری کارروائی کے دوران قانون کی عدالت کے روبرو شہادت دی ہو اور مجاز اختیار سماعت رکھنے والی عدالت کے علم میں لانے کے بعد اور اس کی اجازت سے اسے ایکٹ ہذا کی اغراض کے لیے تحفظ فراہم کیا گیا ہو؛

(ح) ''تحفظ'' سے مراد ایکٹ ہذا کے تحت صراحت کردہ کسی گواہ کا تحفظ ہے اور مجاز اختیار سماعت رکھنے والی عدالت کے علم میں لانے کے بعد اور اس کی اجازت سے اس کی یا تحفظ کردہ اشخاص کی جگہ کی تبدیلی یا شناخت کی تبدیلی یا فراہم کردہ دیگر متعلقہ مدد یا خدمات شامل ہیں جیسا کہ تجویز کیا گیا ہو؛

(ط) ''متعلقہ شخص'' سے مراد کوئی شخص ہے جو تحقیقات کر رہا ہو اور کسی ایسے مقدمہ میں مکمل انصاف کرنے سے متعلق عدالت کی معاونت کرتا رہا ہو جس میں شہادت دینے والے شخص کو متعلقہ شخص قرار دیا جاسکتا ہے اور اس میں عدالت کے علم میں لانے کے بعد گواہ کے خاندان کا رکن اور گواہ کے خاندان یا گھرانے کا کوئی رکن یا ایسے گواہ سے قریبی تعلق یا وابستگی رکھنے والا کوئی دیگر شخص شامل ہے؛

(ی) ''قواعد'' سے مراد ہے ایکٹ ہذا کے تحت وضع کردہ قواعد ہیں؛

(ک) ''جدول'' سے مراد ایکٹ ہذا کا جدول ہے؛

(ل) ''سنگین جرم'' سے مراد ہے حسب ذیل کی کسی دفعہ کی کوئی خلاف ورزی ہے۔

(i) ملک میں نافذ کوئی قانون؛

(ii) مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء کے تحت جرائم ؛اور

(iii) جدول میں مصرحہ جرائم؛

(iv) کوئی دوسرا جرم جسے مجاز عدالت کی جانب سے سنگین جرم قرار دیا گیا ہو؛

(م) ''یونٹ'' سے مراد ایکٹ ہذا کے تحت متعلقہ صوبہ کی صوبائی حکومت کی جانب سے ہر ایک صوبہ میں صوبائی تحفظ گواہان یونٹ قائم کرنا؛

(ن) ''افسر اعلیٰ برائے تحفظ گواہان'' سے مراد ایکٹ ہذا کے تحت مقرر کردہ ایک افسر؛

(س) ''گواہ'' سے مراد ایک شخص جس نے۔

(الف) ایک سنگین جرم کے ارتکاب یا ممکنہ ارتکاب سے متعلق ایک بیان دینا؛

(ب) ایکٹ ہذا کے تحت شق (ا) میں محولہ کسی مرد یا عورت کے کسی شخص کے ساتھ تعلق یا وابستگی کی وجہ سے، تحفظ یا دیگر مدد کی ضرورت ہو سکتی ہے؛ یا

(ج) ایک شخص جس نے ریاست کے لیے اور اس کی ایماء پر گواہی دی ہے یا گواہی دینے کے لیے عدالت نے طلب کیا ہو جس میں اور جہاں کہیں عدالت مکمل انصاف کرنا مناسب خیال کرتی ہے۔

(ع) ''ہراساں گواہ'' سے مراد کوئی گواہ جس کے بارے میں، اس مرد یا عورت کی سلامتی، زندگی یا اس مرد یا عورت کے رشتہ داروں کی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہونے کا امکان ہو یا اس کے عدالت میں گواہ ہونے کی وجہ سے اس مرد یا عورت یا اس مرد یا عورت کے قریبی رشتہ داروں کی جائیداد کو سنگین خطرہ لاحق ہو اور یہ متعلقہ عدالت کے علم میں لایا گیا ہو؛

(ف) ''مجرم'' سے مراد ایک شخص جو گواہان سے متعلق معلومات فراہم کرتا ہے یا دھمکی دیتا ہے یا عمل کرتا ہے یا ایسے طریقے سے معلومات دیتا ہے جو گواہ یا متعلقہ شخص چاہے وہ سرکاری ملازم یا نجی شخص ہو، کو ضرر یا کسی قسم کے نقصان کا باعث ہو۔

۳۔ **<u>ایکٹ کا اطلاق</u>:-** ایکٹ ہذا کی دفعات کا مقدمہ کے عام مراحل پر اطلاق ہوگا جس میں فوجداری جرائم کی تفتیش، تحقیق اور مقدمہ کی کارروائی شامل ہے۔

۴۔ **<u>پروگرام برائے وفاقی تحفظ گواہ پروگرام کا قیام</u>۔** (۱) ایکٹ ہذا کے آغاز کے فوراً بعد، حکومت ایکٹ ہذا کے تحت کسی کارروائی میں گواہ کے تحفظ سلامتی، کے لیے ایک وفاقی تحفظ گواہ پروگرام قائم کرے گی۔

(۲) عدالت کی مناسب کارروائی اور اجازت کے بعد، اس کے علم میں لانے کے لئے، پروگرام میں کی گئی کارروائیوں میں درج ذیل شامل کئے جاسکتے ہیں:-

(الف) ضروری انتظامات کرتے ہوئے:-

(i) گواہ کو اجازت دینا کہ وہ نئی شناخت قائم کرے۔

(ii) فوجداری کارروائی کے آغاز سے ایک مرد یا عورت گواہ کو اجازت دینا کہ وہ ایک مخصوص ذاتی شناخت نمبر (پی آئی این) فراہم کرتے ہوئے اپنی شناخت کو پوشیدہ رکھے۔ گواہ کی اصل شناخت یونٹ پوشیدہ رکھے گی اور گواہ کا پی آئی این تفتیش، مقدمہ کی کارروائی یا دیگر متعلقہ کارروائی کے دوران استعمال کیا جائے گا۔

(iii) مرد یا عورت گواہ کو تفتیش یا مقدمہ کی کارروائی، یا قانون کے تحت جرح کے دوران نقاب استعمال کرتے ہوئے، اپنی آواز چہرہ کو تبدیل یا علیحدگی کی کسی دیگر شکل کو تبدیل کرتے ہوئے مرد یا عورت کی شناخت کو خفیہ رکھنے کی اجازت دینا۔

(iv) تحفظ شدہ شخص کو محفوظ بنانے کے لیے ویڈیو کانفرنسنگ کی اجازت دینا، شرط یہ ہے کہ ایکٹ ہذا کے تحت ایسے انتظامات کی متعلقہ حکام منظوری دیں؛ یا

(v) بصورت دیگر گواہ کا تحفظ کرنا۔

(ب) گواہ کو نئی جگہ فراہم کرنا؛

(ج) گواہ کے لیے رہائش فراہم کرنا؛

(د) گواہ کی جائیداد کے لیے ٹرانسپورٹ فراہم کرنا؛

(ہ) روزگار کے حصول کے لیے جب قابل عمل ہو، گواہ کو معقول مالی امداد فراہم کرنا؛

(و) پروگرام میں اس کی شرکت کی وجہ سے اگر زیر حفاظت شخص ہلاک ہو جائے تو اس کے قانونی وارثوں کو معاوضہ فراہم کرنا، زیر حفاظت شخص کی اس کے دوران حفاظت مستقل معذوری کی صورت میں، مرد یا عورت کے کم سن زیر کفالت افراد کو مفت تعلیم فراہم کرنا؛

(ز) معقول عرصہ وقت کے لیے گواہ کے تحفظ کے لیے خصوصی انتظامات کرنا؛

(ح) مذکورہ بالا حفاظت اور سہولیات گواہ کے خاندان کے افراد کو بھی فراہم کی جائیں گی اگر وہ مرد یا عورت مطالبہ کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ بالا دفعہ ۴ اور اس کی شقول، ذیلی شقوں اور اتھارٹی رگواہ کے افعال و اقدامات کے بارے میں تمام معلومات عدالت کے سامنے رکھنا ہونگی اور عدالت کے علم میں لانے کے بعد اور اجازت سے معلومات مجاز دائرہ اختیار کی عدالت کو وقتاً فوقتاً اور تاخیر کے بغیر فراہم کرنا ہونگی اور ایسی معلومات متعلقہ عدالت قانون جہاں مقدمہ زیر التواء ہے، کو بھی فراہم کی جائیں گی۔

۵۔ <u>وفاقی مشاورتی بورڈ برائے تحفظ گواہان کا قیام۔</u> (۱) وفاقی حکومت وفاقی مشاورتی بورڈ برائے تحفظ گواہان کے نام سے ایک بورڈ قائم کرے گی، جو درج ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(الف) سیکرٹری، داخلہ ڈویژن، حکومت پاکستان،

(ب) سیکرٹری، محکمہ قانون، حکومت پاکستان،

(ج) سیکرٹری خزانہ، حکومت پاکستان،

(د) اٹارنی جنرل آف پاکستان،

(ہ) ہر صوبہ کا ہوم سیکرٹری۔

(۲) سیکرٹری، ہوم ڈیپارٹمنٹ، حکومت پاکستان بلحاظ عہدہ بورڈ کا چیئرپرسن ہوگا اور سیکرٹری، محکمہ قانون، حکومت پاکستان بورڈ کے سیکرٹری کے طور پر بھی کام کرے گا۔

(۳) وفاقی مشاورتی بورڈ برائے تحفظ گواہان ایکٹ ہذا کے تحت صوبائی بررڈ برائے تحفظ گواہان کو عمومی طور پر اپنے اختیارات کو بروئے کار لانے اور اپنے فرائض کی بجا آوری پر مشورہ دے گا اور خصوصاً اور مذکورہ بالا کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر۔

(الف) موجودہ قانون اور بین الاقوامی بہترین قوانین کے مطابق تحفظ گواہ کے بارے میں پالیسیوں کی تشکیل پر مشورہ دے گا۔

(ب) صوبائی تحفظ گواہ بورڈوں کی صاف ستھری انتظامیہ کی جانچ کرے گا اور اسے یقینی بنائے گا؛

(ج) ایکٹ ہذا بہتر عمل درآمد کے لیے ملک میں صوبائی تحفظ گواہ بورڈوں کے مابین رابطہ کاری کرے گا؛ نیز

(د) ایسے دیگر اختیارات بروئے کار لائے گا اور ایسے دیگر فرائض سرانجام دے گا جیسے تفویض کیے جائیں یا ایکٹ ہذا کے تحت ہوں یا وفاقی حکومت کی جانب سے اسے سونپے جائیں۔

(ہ) گواہوں کے مقدمات، ان کو لاحق خطرات اور ان کی حفاظت کے بارے میں عدالت کے احکامات رفیصلوں پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گا۔

۶۔ **صوبائی مجلس برائے تحفظ گواہان۔** (۱) اگر پہلے سے قائم نہیں کیا گیا تو پاکستان میں ہر صوبہ کی صوبائی حکومت ایک بورڈ تشکیل دے گی جو صوبائی مجلس برائے تحفظ گواہان کے طور پر جانا جائے گا جو حسب ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(الف) سیکرٹری، متعلقہ صوبہ کا محکمہ داخلہ؛

(ب) سیکرٹری، متعلقہ صوبہ کا محکمہ قانون؛

(ج) متعلقہ صوبہ کا سیکرٹری، خزانہ؛

(د) متعلقہ صوبہ کا ایڈووکیٹ اعلیٰ؛

(ہ) صوبہ کا پراسیکیوٹر جنرل۔

(۲) متعلقہ صوبہ کے محکمہ داخلہ کا سیکرٹری بورڈ بلحاظ عہدہ چیئر پرسن ہوگا اور سیکرٹری، محکمہ قانون متعلقہ صوبہ کے بورڈ کے سیکرٹری کے طور پر بھی کام کریگا۔

(۳) بورڈ ایکٹ ہذا کے تحت عمومی طور پر اپنے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے اور اپنے فرائض کی ادائیگی میں صوبائی تحفظ گواہان یونٹ کے امور کی نگرانی کریگا اور بالخصوص نیز بنا کسی تعصب کے مذکورہ بالا کی عمومیت کے لیے:

(الف) موجودہ قانون اور بین الاقوامی سطح کی بہترین روایات کے مطابق وفاقی مجلس مشاورت تحفظ گواہان کو گواہان کو تحفظ دینے والی پالیسیوں کی تشکیل پر تجاویز رآراء تیار کریگا؛

(ب) متعلقہ یونٹ کے تحفظ گواہان کے شفاف انتظام پر نظر رکھنا اور یقینی بنائے گا۔

(ج) متعلقہ صوبہ کے صوبائی یونٹ تحفظ گواہان کی میزانیائی تخصیص منظور کرے گا۔

(د) ایسے دیگر اختیارات بروئے کار لائے گا اور ایسے دیگر فرائض انجام دے گا جو ایکٹ ہذا کے ذریعے یا اس کے تحت اسے متعلقہ صوبہ کی صوبائی حکومت کی جانب سے تفویض کئے جاسکتے ہیں؛

(ہ) متعلقہ صوبہ میں ایکٹ ہذا کے مقصد منضبط کرنے کے لیے قواعد وضع کریگا۔

۷۔ **یونٹ برائے تحفظ گواہان کا قیام۔** (۱) متعلقہ صوبہ کی صوبائی حکومت پاکستان کے ہر صوبہ کے محکمہ داخلہ میں پروگرام کو سہل بنانے کے لیے یونٹ برائے تحفظ گواہان کے نام سے موسوم ایک یونٹ قائم کیا جائے گا۔

(۲) صوبائی حکومت سرکاری جریدہ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے۔

(الف) ایکٹ ہذا کے انتظام کے مقصد کے لیے کسی مخصوص علاقہ میں یونٹ کے برانچ آفس کا قیام عمل میں لاسکتی ہے؛ یا

(ب) کسی برانچ آفس کو ختم کرسکتی ہے یا اس کو ایسے کسی دیگر آفس کے ساتھ شامل کرسکتی ہے اور اس مقصد کے لیے کوئی تنظیمی نوعیت کے یا دیگر انتظامات، جو ضروری خیال کرے، کرسکتی ہے؛

۸۔ **افسر اعلیٰ برائے تحفظ گواہان یونٹ کا سربراہ ہوگا۔** (۱) ہر صوبہ میں انسپکٹر جنرل آف پولیس یونٹ کی سربراہی کرے گا جو متعلقہ صوبہ کا افسر اعلی تحفظ گواہان ہوگا۔

(۲) کسی صوبے میں افسر اعلی تحفظ گواہان ایسے اختیارات بروئے کار لائے گا، ایسے کار منصبی ادا کرے گا اور ایسے فرائض انجام دے گا جو ایکٹ ہذا کے ذریعے یا اس کے تحت اُسے تفویض کئے جاسکتے ہیں، اس کے سپرد کئے جاسکتے ہیں یا اس کے ذمے لگائے جاسکتے ہیں، لیکن یہ صوبائی مجلس تحفظ گواہان کے کنٹرول اور ہدایات سے مشروط ہوں گے۔

(۳) کسی صوبہ میں افسر اعلیٰ تحفظ گواہان، پبلک سروس کو منضبط کرنے والے قوانین کے تحت کسی شخص کے عارضی تبادلے یا مستعار لخدمتی پر یونٹ تحفظ گواہان کے ڈپٹی ڈائریکٹر کے طور پر تقرری کر سکتا ہے جو افسر اعلیٰ تحفظ گواہان کے کنٹرول اور ہدایات کے تحت ایسے اختیارات بروئے کار لائے گا، کار منصبی انجام دے گا یا فرائض ادا کرے گا جو اُسے افسر اعلیٰ تحفظ گواہان کی جانب سے تفویض کیئے گئے ہوں، سپرد کیئے ہوں یا اس کے ذمے لگائے گئے ہوں۔

(۴) اختیار اور احکامات کے ضمن میں حسب ذیل کے ذریعے افسر اعلیٰ تحفظ گواہان کی معاونت کی جائے گی۔

(i) متعلقہ صوبے کی حکومت کی جانب سے اس مقصد کے لیے متعین کردہ محکمہ داخلہ کے افسران؛

(ii) افسران تحفظ گواہ؛

(iii) متعلقہ صوبے کی پولیس فورس یا پولیس فورس کے اہلکار؛

(iv) حکومت کے کسی دیگر محکمہ کے افسران یا یونٹ کے معاملات نمٹانے کے لیے تائید کردہ حکومت کی ملازمت سے منسلک افسران برائے خصوصی حکومت؛

(v) پروگرام کے انتظام کے ضمن میں اس ایکٹ کی دفعات کے تحت کوئی اور شخص یا افسر یا سرکاری ملازم جسے حکومت نے مقرر کیا ہو؛

۹۔ **یونٹوں کے اغراض و مقاصد:۔** یونٹ، ریاست کی جانب سے ایسے اشخاص کو تحفظ دینے کے لیے طریق کار فراہم کرے گا جن کے پاس اہم معلومات ہوں گی اور جو مجاز دائرہ اختیار کی عدالت میں کسی معاملہ کی بابت گواہی دینے بشمول ریاست کی جانب سے گواہی دینے کی بنا پر خطرے، دھمکی کے انتہائی خدشے سے دوچار ہوں گے۔

۱۰۔ **یونٹ کے سربراہ کی معاونت کے لیے کمیٹی کا قیام۔** ہر ایک صوبہ میں حسب ذیل افسران مشتمل ایک کمیٹی قائم کی جائے گی جو گواہ کے تحفظ دینے کے ضمن میں متعلقہ صوبے کے یونٹ کی معاونت کرے گی۔

(i) متعلقہ صوبہ کے محکمہ داخلہ کا افسر نمائندہ؛

(ii) متعلقہ صوبے کی اسپیشل برانچ کا ایڈیشنل آئی جی پی؛

(iii) متعلقہ علاقہ (جہاں مقدمہ کا اندراج کیا گیا ہو) کا ڈی آئی جی پی؛

۱۱۔ **افسر اعلیٰ برائے تحفظ گواہان کے اختیارات، کارہائے منصبی اور فرائض۔** (۱) افسر اعلیٰ تحفظ گواہان؛

(i) اس ایکٹ کی دفعات کے تحت گواہاں اور متعلقہ اشخاص کے تحفظ بشمول عارضی تحفظ اور متعلقہ خدمات کی فراہمی کا ذمہ دار ہوگا؛

(ii) حکومت کے کسی محکمہ یا کسی شخص یا ادارہ کے ساتھ کوئی انتظام یا معاہدہ کر سکے گا۔

(الف) اس کی رو سے یونٹ کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایسے محکمہ، شخص یا ادارہ کے تحت یا ملکیتی سہولیات یا آلات استعمال کر سکے گا؛

(ب) محفوظ کردہ شخص کے تحفظ کے لیے درکار دستاویزات اور دیگر معلومات حاصل کرنے کے لیے؛ یا

(ج) اس ایکٹ کی دفعات پر عمل درآمد کرنے کی غرض سے کسی معاملہ کے ضمن میں؛

(iii) مقام یا مقامات کی نشاندہی کرے گا جو تحفظ کے لیے بطور مقام یا مقامات استعمال کی جا سکیں گی؛

(iv) افسران تحفظ گواہان اور سیکیورٹی افسران کے افعال کار کو چلانے پر اختیار حاصل ہوگا۔

(v) اس ایکٹ کے تحت حوالے کردہ امور فرائض انجام دے گا ردے گی اور اختیارات استعمال کر سکے گا کر سکے گی۔

(۲) افسر اعلیٰ تحفظ گواہان عام یا کسی خاص مقدمہ یا ایک خاص نوعیت کے مقدمات میں تحریری طور پر کوئی اختیار، کار منصبی یا فریضہ جو ایکٹ ہذا کے تحت صوبائی مجلس تحفظ گواہان کی جانب سے مفوضہ، تفویض کردہ یا عائد کردہ ہو کو یونٹ کے کسی دیگر رکن کو منتقل کر سکتا ہے۔

(۳) افسر اعلیٰ تحفظ گواہان، کسی بھی وقت تحریری طور پر یہ منتقلی واپس لے سکتا ہے نیز ذیلی دفعہ ۲ (الف) کے تحت کسی اختیار، کار منصبی یا فریضہ کی منتقلی افسر اعلیٰ تحفظ گواہان کو ایسا اختیار، کار منصبی یا فریضہ خود استعمال یا عمل کرنے سے نہیں روکے گی۔

(۴) حکومت کے تمام محکمے افسر اعلیٰ تحفظ گواہان کو ایکٹ ہذا کے ذریعہ یا تحت مفوضہ، تفویض کردہ یا عائد کردہ اختیارات، کارہائے منصبی یا فرائض کے استعمال، بجا آوری یا عمل کرنے میں ایسی معاونت فراہم کریں گے جو کہ معقول طور پر مطلوب ہو۔

۱۲۔ **افسران برائے تحفظ گواہان:۔** (۱) صوبائی حکومت سرکاری خدمت کو منضبط کرنے والے قوانین کے تابع افسران تحفظ گواہان کی ایک معقول تعداد کی تقرری کرے گی۔

(۲) افسران تحفظ گواہان اختیارات کے استعمال، کارہائے منصبی کی بجا آوری اور انہیں مفوضہ، تفویض کردہ یا عائد کردہ فرائض کی انجام دہی میں افسر اعلیٰ تحفظ گواہان کی معاونت کریں گے۔

۱۳۔ **یونٹ کے کارہائے منصبی:۔** یونٹ کے کارہائے منصبی حسب ذیل ہوں گے:۔

(الف) پروگرام قائم کرنا اور چلانا؛

(ب) پروگرام میں داخل کرنے یا سے خارج کرنے کے لیے معیار طے کرنا؛

(ج) تحفظ کے لیے اطلاق کی جانے والی تدابیر کی قسم متعین کرنا؛

(د) کسی سرکاری محکمہ، ادارہ ہیت یا کسی فرد کو گواہ کے تحفظ پر حکمت عملیوں اور تدابیر اختیار کرنے کے لیے تجویز کرنا؛

(ہ) ایسے دیگر افعال کا سرانجام دینا جو کہ ایکٹ ہذا کی اغراض کی انجام دہی کے لیے ضروری ہوں، یا ایسے دیگر افعال کار جو کہ حکومت کی جانب سے اسے تفویض کیے جائیں۔

۱۴۔ **یونٹ کے اختیارات:۔** یونٹ کے اختیارات ہوں گے کہ۔

(الف) اپنے عملہ کو اس انداز میں قابو میں رکھے اور نگرانی کرے جو کہ یونٹ کے قیام کی خاطر غرض وغایت کی ترویج کے لیے ضروری ہوں؛

(ب) یونٹ کے فنڈز اور اثاثہ جات کا بندوبست کرے؛

(ج) گواہوں کے تحفظ سے متعلقہ معلومات اکٹھی کرے، تجزیہ کرے، جمع کرے اور تقسیم کرے؛

(د) کسی محفوظ کردہ فرد کو ایسی ہدایات دینا جو کہ ادارہ ضروری تصور کرے۔

(ہ) کسی سرکاری افسر یا دیگر فرد کو اپنے روبرو حاضر ہونے یا کوئی دستاویز یا چیز یا معلومات پیش کرنے کے لیے طلب کرے جو کہ یونٹ کے افعال کار سے متعلق تصور کی جائے جو کہ وقت کی مخصوص مدت کے اندر ہوں نیز اس انداز میں جس کی تصریح کی جائے۔

۱۵۔ **پروگرام میں کسی گواہ کی شمولیت:۔** (۱) افسر اعلیٰ تحفظ گواہان حسب ذیل معلومات سماعت کی مجاز عدالت کے روبرو فراہم کرنے کا ذمہ دار ہوگا نیز پروگرام میں کسی گواہ کی شمولیت کا حتمی فیصلہ عدالت کرے گی نیز دفعہ ۹ میں مصرحہ کمیٹی اور متعلقہ افسر تحفظ گواہان کی رپورٹ اور سفارشات کو درج ذیل لحاظ سے بجا طور پر ملحوظ رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(الف) جرم کی شدت جس کے بارے میں بیان یا شہادت ہو؛

(ب) اس بیان یا شہادت کی نوعیت واہمیت؛

(ج) گواہ کو درپیش ممکنہ خطرے کی نوعیت؛

(د) گواہ کے کسی دوسرے گواہ سے تعلق کی نوعیت جس کا پروگرام میں شامل کئے جانے کے لئے جائزہ لیا گیا ہو؛

(ہ) کوئی خطرہ جو کسی طبقے کے مفادات پر اثر انداز ہو سکتا ہو، اگر گواہ یا کسی متعلقہ فرد کو تحفظ فراہم نہ کیا گیا ہو؛

(و) کارروائی کی نوعیت جس میں گواہ نے گواہی دی ہو یا گواہی دینی ہو۔

(ز) گواہ یا متعلقہ شخص کی ذاتی خصوصیات، حالات اور خاندانی یا دیگر تعلق کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے یہ امکان کہ گواہ یا کوئی متعلقہ شخص تحفظ سے عہدہ برآ ہو پائے گا۔

(ح) گواہ یا کسی متعلقہ شخص کے تحفظ پر ممکنہ طور پر خرچ ہونے والی لاگت۔

(ط) پروگرام میں شمولیت کی بابت موزونیت کے ضمن میں گواہ کے کسی نفسیاتی معائنے کے نتائج۔

(ی) آیا گواہ کے تحفظ کے لئے کوئی قابل عمل متبادل طریقہ کار موجود ہے۔

(ک) آیا کہ گواہ کا ریکارڈ مجرمانہ ہے، خاص طور پر سنگین جرائم کے حوالے سے جو عوام کے لئے خطرے کا اشارہ ہو اگر اسے پروگرام میں شامل کر لیا جائے۔

(ل) کوئی اور معاملہ جس کی عدالت چھان بین کرے اور اسے با مقصد سمجھے۔

(۲) کوئی گواہ اس وقت تک پروگرام میں شامل نہیں کیا جائے گا جب تک گواہ یا کوئی فرد کسی فرد کا قانونی طور پر ذمہ دار نہ ہو کہ وہ پروگرام میں شمولیت کے لئے تحریری طور پر بیان دینے کے لئے رضامند ہو۔

۱۶۔ **تحفظ کا معاہدہ**:۔(۱) ذیلی دفعہ (۲) کے تابع، افسر اعلیٰ تحفظ گواہان کوئی گواہ یا متعلقہ فرد کو تحفظ دینے سے قبل درج ذیل اقدامات کرے گا۔

(الف) اس طرح کے گواہان کا تحفظ کے تحریری معاہدے میں اندراج؛ نیز

(ب) جہاں اطلاق ہو، ایک علیحدہ تحفظ کے تحریری معاہدے میں ہر متعلقہ فرد کا اندراج کرے گا، تحفظ دینے کی خاطر افسر اعلیٰ تحفظ گواہان یا متعلقہ فرد کی ذمہ داریاں طے کرے گا۔

(۲) تحفظ کا معاہدہ شرائط وضوابط طے کرے گا جس کے تحت گواہ یا متعلقہ فرد کو تحفظ فراہم کیا جائے گا بشمول۔

(الف) افسر اعلیٰ تحفظ گواہان پر عائد ذمہ داریاں۔

(i) جیسا کہ متعلقہ تحفظ کے معاہدے میں حوالہ دیا گیا ہے کہ تحفظ فراہم کئے گئے فرد کو تحفظ اور متعلقہ خدمات کے لئے اس طرح کے ضروری مناسب اقدامات کرے؛ نیز

(ii) تحفظ کے تحت تحفظ فراہم کئے گئے فرد کو کسی جیل یا پولیس کی تحویل میں نہیں رکھا جائے گا بجز اس کے کہ حدود میں آنے والی مجاز عدالت کو آگاہ نہ کیا جائے یا وہ اس کی منظوری نہ دے۔

(ب) گواہان یا متعلقہ فرد پر عائد ذمہ داریاں

(i) جہاں اطلاق ہو، تحفظ سے متعلقہ کارروائی میں ضروری گواہی دینا۔

(ii) تحفظ کے معاہدے کی شرط کے تحت ان مالیاتی ذمہ داریوں کو پورا کرنا یونٹ کے ذمہ واجب الاداء نہیں ہیں؛

(iii) تمام قانونی ذمہ داریاں، بشمول بچوں کی تحویل و نان نفقہ سے متعلق کوئی ذمہ داری اور ٹیکسیشن کی ذمہ داریاں پورا کرنا؛

(iv) ایسی سرگرمیوں سے اجتناب کرنا جو فوجداری جرم کا باعث ہو؛

(v) ایسی سرگرمیوں سے اجتناب جو اس کی سلامتی یا کسی دیگر تحفظ دیئے گئے شخص کے لیے خطرے کا باعث ہو؛

(vi) یونٹ کے کسی رکن کی جانب سے تمام معقول گزارشات اور دی گئی ہدایات کے حوالے سے مرد یا عورت کو فراہم کردہ تحفظ اور مرد یا عورت کی ذمہ داریوں کو قبول کرنا اور اثر انداز ہونا؛

(vii) یونٹ کو کسی دیوانی کارروائی کی اطلاع دینا جو اس مرد یا عورت کی جانب سے کی گئی یا اس کے خلاف ہو یا جس میں بصورت دیگر عورت یا مرد ملوث ہو۔

(viii) یونٹ کو کسی کارروائی کی اطلاع کرنا جس میں مرد یا عورت بطور گواہ یا ملزم یا بصورت دیگر ملوث تھا یا ہو؛ نیز

(ix) گواہ کی سلامتی کو خطرہ یا گواہ کے تحفظ کے دیگر کوئی پہلو اور متعلقہ افراد یا متعلقہ خدمات یا کوئی دیگر معاملہ جو ایکٹ ہذا میں فراہم کردہ پروگرام سے متعلق ہو۔

(ج) دیگر کوئی قیود و شرائط یا ذمہ داریاں جس پر اتفاق ہوا؛ نیز

(د) ایک طریق کار جس کے مطابق تحفظ معاہدہ، اگر ضروری ہو، ترمیم کی جائے۔

۱۷۔ <u>شناخت سے گواہ کو تحفظ دینے کی بابت عدالت کے احکامات</u>:۔ (۱) ایکٹ ہذا کی اغراض کے لیے، یونٹ کسی خاص شخص یا طبقہ کے افراد کو بااختیار بنانے کی استدعا کرسکتا ہے۔

(الف) گواہ کے سلسلہ میں پیدائش کے رجسٹر، اموات کے رجسٹر یا شادیوں کے رجسٹر میں نیا اندراج کرنا؛

(ب) گواہ کو سابقہ دستاویز کی طرز پر نئی شناخت کا اجراء۔

(۲) عدالت ہوسکے، اگر یہ اطمینان کرتی ہے کہ اس شخص کی زندگی یا سلامتی کو گواہ کے طور پر خطرہ لاحق ہوسکتا ہے تو گواہ کے تحفظ کا حکم دے گی۔

(۳) دفعہ ہذا کے تحت عدالت کی کوئی کارروائی خفیہ کی جائے گی اور کارروائی کا تمام ریکارڈ سر بمہر کردیا جائے گا؛

(۴) جبکہ ذیلی دفعہ (۲) کے تحت گواہ کے تحفظ کا حکم دیتے ہوئے، کوئی بھی شخص جو ایسا کرنے کا مجاز ہو، حکم کے ذریعے پیدائش کے رجسٹر میں اس حکم کے ذریعے ضروری ہو تو ایسے اندراجات کرسکتا ہے۔

(۵) پیدائش کے رجسٹر، اموات کے رجسٹر یا شادیوں کے رجسٹر میں کیا گیا، کوئی اندراج ایسے متصور ہوگا جیسا کہ یہ پیدائش، اموات، شادی ایکٹ کے تحت ایک باضابطہ اندراج ہو۔

۱۸۔ <u>اپیل</u>:۔ (۱) کوئی شخص جو دفعہ ۱۶ بالا کے تحت صادر کردہ حکم سے متاثر ہوتا ہے تو ایسے حکم کی وصولی سے تیس دن کے اندر اندر ایسے حکم کے خلاف اپیل کرسکے گا۔

(۲) عدالت عالیہ جتنا جلد ممکن ہو، اپیل کا فیصلہ اور ترجیحاً مدعا علیہ کو نوٹس کی فراہمی کی تاریخ سے تیس دن کے اندر اندر کرے گی۔

۱۹۔ <u>تحفظ اور معاونت</u>:۔ (۱) پروگرام ہذا کے تحت فراہم کردہ تحفظ اور معاونت۔

(الف) اس پروگرام ہذا کے تحت فراہم کردہ تحفظ اور معاونت افسر اعلیٰ برائے تحفظ گواہان کی جانب سے ختم ہوجائے گی اگر شریک یا جو بھی صورتحال ہو، تحفظ دیا گیا شخص تحریری طور پر درخواست کرتا ہے کہ اسے ختم کیا جائے؛ نیز

(ب) افسر اعلیٰ برائے تحفظ گواہان کی جانب سے تحریری طور پر ختم کی جائے اگر۔

(i) گواہ اس پروگرام سے متعلق ذمہ داری یا کسی اقتضا کو واضح طور پر توڑتا ہے؛

(ii) گواہ کا رویہ یا دھمکی آمیز رویہ افسر اعلیٰ برائے تحفظ گواہان کی رائے میں اس پروگرام کے استحکام کے تحفظ یا سمجھوتہ سے خطرے کا امکان ہو؛ یا

(iii) ایسے حالات جنہوں نے گواہ کے تحفظ اور امداد کو ضروری کر دیا ہو ختم ہو جائیں اور افسر اعلیٰ برائے تحفظ گواہان کی رائے میں، اس کیس کے تمام حالات میں، تحفظ اور امداد کو ختم ہونا چاہیے۔

(iv) اس شخص کی حفاظت کو زیادہ عرصہ تک خطرہ لاحق نہ ہو۔

(v) اس شخص کی حفاظت کے لیے تسلی بخش متبادل انتظامات کر لیے گئے ہیں؛

(vi) گواہ، حفاظت کے تحت رکھنے کے لیے درخواست میں ارادتاً غلط یا گمراہ کن اطلاع یا کوائف یا تیار کردہ بیان جو کہ کسی طور پر غلط یا گمراہ کن ہو یا وہ ارادتاً اپنی (مرد یا عورت) درخواست میں کسی اطلاع یا کوائف کے ظاہر کرنے میں ناکام ہو۔

(vii) اس شخص کے رویہ نے کسی تحفظ دیئے گئے شخص کی حفاظت کو خطرہ میں ڈال دیا ہے یا خطرہ میں ڈال سکتا ہے۔

(viii) کسی گواہ کی شہادت متعلقہ کارروائی میں زیادہ دیر تک مطلوب نہ ہو جو کہ دلچسپی رکھنے والے فریق کی جانب سے دیئے گئے تحریری نوٹس کی وصولی پر کی جاسکتی ہے یا ایسی کارروائیوں کو تحریری نوٹس سے حتمی شکل دی گئی ہو۔

(۲) اس پروگرام کے تحت تحفظ اور امداد ختم کرنے کے لیے اس یونٹ کا فیصلہ اثر انداز ہوگا۔

(الف) جب یونٹ فیصلہ کے گواہ کا نوٹس جاری کرتا ہے؛

(ب) اگر گواہ کا مقام نامعلوم ہو اور افسر اعلیٰ برائے تحفظ گواہان نے ایسے کئے گئے اقدامات کے اٹھائیس دنوں کے عرصہ کے اختتام پر گواہ کا نوٹس جاری کرنے کے لیے اقدامات کئے ہوں۔

۲۰۔ **حکومت کی جانب سے نظر ثانی**:۔ کسی فیصلہ یا افسر اعلیٰ برائے تحفظ گواہان کی جانب سے کئے گئے اقدامات یا اس ایکٹ کی تصریحات کے تحت افسر اعلیٰ برائے تحفظ گواہان کی ایما پر کوئی فعل سرانجام دینے والے کسی شخص کی جانب سے کئے گئے اقدامات سے متاثرہ کوئی شخص، مجوزہ عرصہ کے اندر اور مجوزہ انداز سے اس فیصلہ پر کئے گئے اقدامات پر نظر ثانی کے لیے حکومت کو درخواست دے سکتا ہے۔

۲۱۔ **تحفظ دیئے گئے شخص کی ذمہ داری**:۔ (۱) کوئی شخص جس کی حفاظت ختم نہیں کی گئی ہو تو وہ کسی مقصد کے لیے اپنی (مرد) یا (عورت) سابقہ شناخت کو ظاہر نہیں کرے گا اور یہ دعویٰ کے لیے کسی مقصد کے لیے یا کسی کارروائیوں میں، اس شخص کے لیے قانونی ہوگا کہ اس (مرد) یا اس (عورت) کی نئی شناخت اس کی (مرد) یا اس کی (عورت) صرف شناخت ہوگی۔

(۲) اگر یقین کے لیے وجوہات ہوں کہ تحفظ دیا گیا شخص جسے اس پروگرام کے تحت نئی شناخت دی گئی ہے اور وہ نئی شناخت استعمال کر رہا ہے۔

(الف) پابندیوں سے اجتناب جو کہ فراہم کی گئی شناخت سے قبل عائد کی گئی ہوں؛ یا

(ب) پابندیوں کی تعمیل سے اجتناب جو کہ نئی فراہم کردہ شناخت سے قبل عائد کی گئی ہو۔

(۳) یونٹ، تحفظ کردہ فرد کو تحریری نوٹس دینے کے بعد، اس کے خلاف مناسب قانونی کارروائی کرے گا۔

۲۲۔ **سابقہ شناخت کی بحالی**:۔ یونٹ اگر یہ مناسب تصور کرے، فرد جس کا تحفظ اور امداد پروگرام کے تحت مسدود ہوگئی ہو کی سابقہ شناخت کو بحال کرے۔

۲۳۔ **معلومات کا افشاء کرنا**:۔ (۱) اس ایکٹ کے تحت یا اس ایکٹ کی شرائط سے متعلق کسی فرائض منصبی کی ادائیگی کے سلسلے میں اس پر عائد کی گئی یا تفویض کئے گئے اختیارات کے استعمال، فرائض کی ادائیگی یا تفویض کردہ فرائض کی ادائیگی میں کوئی فرد کوئی معلومات افشاء نہیں کرے گا ماسوائے،

(الف) اس ایکٹ کی دفعات کو مؤثر بنانے کی غرض کے لئے؛

(ب) کسی مجاز عدالت کی جانب سے اس پر عمل درآمد کرانا جب ضرورت ہو؛

(ج) اگر افسر اعلیٰ برائے تحفظ گواہان کی جانب سے اس کے لئے اس کو مجاز کیا گیا ہو؛ یا

(د) ذیلی دفعہ (۲) کی شرائط میں۔

(۲) افسر اعلیٰ برائے تحفظ گواہان، ذیلی دفعہ (۱) سے مشروط، اوران شرائط وقیود جو وہ مناسب سمجھے، تحفظ کردہ فرد کے ضمن میں کوئی معلومات افشاء نہیں کرے گا۔

(الف) تحفظ کردہ فرد کی رضامندی سے؛ یا

(ب) کسی فوجداری کارروائیوں جس میں ایک فرد کے گناہ یا معصومیت کو ثابت کرنے کے لئے افشاء کرنا ضروری ہو؛

(ج) اگر مجاز اتھارٹی کی جانب سے افسر اعلیٰ برائے تحفظ گواہان اعلان کرے کہ تحفظ کردہ فرد زیر تفتیش ہے یا گرفتار کیا گیا ہے یا اس پر سنگین جرم کا الزام ہے، افسر اعلیٰ برائے تحفظ گواہان۔

(i) فرد کی نئی شناخت یا اس کی جائے مقام سے اتھارٹی کو آگاہ کرے گا۔

(ii) فرد کا فوجداری ریکارڈ اور فرد کے نشانات انگشت فراہم کرے گا؛

(iii) حالات کے تناظر میں افسر اعلیٰ برائے تحفظ گواہان جیسا مناسب سمجھے ایسی دیگر معلومات اتھارٹی کو جاری کرے گا؛ اور

(iv) اس اتھارٹی کے ساتھ دیگر صورت میں تعاون کرے گا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کا جائزہ لیتے وقت کہ آیا تحفظ کردہ فرد کے ضمن میں معلومات کو عیاں کرنا چاہیے کا تعین کرتے وقت افسر اعلیٰ برائے تحفظ گواہان مدنظر رکھے گا۔

(الف) عیاں کرنے کی وجوہات۔

(ب) ممکنات کہ متعلقہ تحفظ کردہ فرد یا کوئی دیگر تحفظ کردہ فرد یا اس ایکٹ کے تحت پروگرام کی روح خطرے میں پڑ سکتی ہے۔

(ج) آیا عیاں کرنے کی ضرورت کسی دیگر ذرائع سے مؤثر طور پر پوری کی جاسکتی ہے؛

(د) آیا معلومات کو مزید افشاء ہونے سے روکنے کے لئے مؤثر ذرائع دستیاب ہیں؛ اور

(ہ) کوئی دیگر عامل (۱) جو افسر اعلیٰ تحفظ گواہان کی رائے میں اس پر غور کیا جائے۔

(۴) کوئی شخص جو ذیلی دفعہ (۱) کی تصریحات کی خلاف ورزی کرتا ہے، کسی جرم کا ارتکاب کرتا ہے تو اسے مجرم قرار دیئے جانے پر زیادہ سے زیادہ بیس سال کی مدت کے لیے قید کی سزا دی جائے گی۔

۲۴۔ <u>تحفظ دیئے گئے شخص کی شناخت کو عدالتی کارروائیوں میں افشاء نہیں کیا جائے گا</u>:۔(۱) جہاں کسی عدالت، ٹریبونل، کمیشن یا کسی انکوائری کی کسی کارروائی کے دوران تحفظ دیئے گئے شخص کی شناخت کی جاسکتی ہے، تاوقتیکہ، عدالت، ٹریبونل، کمیشن یا انکوائری یہ سمجھتی ہے کہ انصاف کا مفاد کچھ اور چیز کا متقاضی ہے:۔

(الف) رویہ جو کہ کارروائیوں کا حصہ ہے، جو شرکاء کی خفیہ طور پر شناخت سے متعلق ہے؛ نیز

(ب) عدالت، ٹریبونل، کمیشن یا انکوائری کے سامنے پیش کئے گئے ثبوت افشاء کئے جانے کے امتناع سے متعلق ایسے احکامات وضع کرنا جیسا کہ اس کی رائے میں یہ یقینی بنائیں گے کہ تحفظ دیئے گئے شخص کی شناخت ظاہر نہیں ہوگی۔

(۲) کوئی دیوانی کارروائی جن میں تحفظ دیا گیا شخص فریق یا گواہ ہے، ایسی کارروائیوں کو منضبط کرنے والے قوانین کی شرائط کے تحت کارروائی کی جاسکتی ہے۔ تاہم، اگر افسر اعلیٰ تحفظ گواہان کی جانب سے اسے پیش کرنے کے لیے عدالت کے کسی جج کو درخواست کی گئی کہ ان دیوانی کارروائیوں کے آغاز یا استغاثہ سے کسی تحفظ دیئے گئے شخص کی حفاظت کو بالضرور خطرہ لاحق ہوسکتا ہے تو وہ جج کوئی ایسا حکم جاری کرسکتا ہے

جو وہ مقدمہ کے آغاز یا استغاثہ یا ان کارروائیوں میں تاخیر کرنے سے متعلق مناسب خیال کرے، اس انداز میں جس کا مقصد:۔

(الف) مذکورہ شخص کی شناخت یا محل وقوع کو افشاء ہونے سے روکنا ہے؛ یا

(ب) ایکٹ ہذا کی اغراض حاصل کرنا ہے۔

(۳) یونٹ کا پتہ تحفظ دیئے گئے شخص پر کارروائی کی تمام اغراض کے لیے اس شخص کا پتہ متصور ہوگا۔

۲۵۔ **تحفظ دیئے گئے شخص سے متعلق معلومات کی اشاعت**:۔ بجز اس کے کہ فی الوقت نافذ العمل کسی قانون یا کسی عدالت کے کسی فیصلہ میں کچھ اور مذکور ہو، افسر تحفظ گواہ کسی قانون کی شرائط کے تحت آغاز شدہ یا کی گئی کوئی کارروائیاں جن میں تحفظ دیا گیا شخص فریق یا گواہ ہے اور جن کی بابت وہ مرد یا عورت کسی قانون کی شرائط کے تحت سوالات کے جوابات یا ثبوت دینے یا کوئی کتاب، ریکارڈ، دستاویز یا اس مرد یا عورت کے زیر قبضہ کوئی چیز پیش کرنے پر مجبور ہے، پر کوئی معلومات بشمول کوئی تصویر لینا، خاکہ بنانا، تصویر بنانا، فوٹو کھینچنا، آیا کسی اسکرین پر سافٹ ویئر کے ذرائع یا کمپیوٹر سے پرنٹ کیے گئے پمفلٹ، پوسٹر یا دیگر پرنٹ شدہ مواد کے افشاء کرنے کو روکنے کے لیے کوئی حکم وضع کرے گا جو حسب ذیل ظاہر کرے۔

(i) حفاظت کا مقام یا محل وقوع جہاں وہ مرد یا عورت محفوظ ہے یا تحفظ دیا گیا ہے یا جہاں ایکٹ ہذا کی شرائط کے تحت اس مرد یا عورت کا مقام تبدیل کر دیا گیا ہے؛

(ii) اس مرد یا عورت کے تحفظ سے متعلق حالات۔

(iii) کسی دیگر تحفظ دیئے گئے شخص کی شناخت اور حفاظت کا مقام یا محل وقوع جہاں ایسے شخص کی حفاظت کی جا رہی ہے؛ یا

(iv) کسی تحفظ دیئے گئے شخص کی تبدیلی مقام یا شناخت کی تبدیلی، تاوقتیکہ، افسر اعلیٰ تحفظ گواہان مطمئن ہو، متعلقہ افسر تحفظ گواہان یہ کہ غیر معمولی حالات موجود ہیں انصاف کے مفاد میں تو کیوں نہ ایسے احکامات صادر فرمائے۔

۲۶۔ **تحفظ گواہ سے متعلق جرائم**:۔(ا) کوئی شخص جو:۔

(الف) دانستہ یا نادانستہ کسی غیر مجاز شخص کو کسی محفوظ شخص تک رسائی کی اجازت دیتا ہے۔

(ب) اس ایکٹ کی تصریحات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دانستہ یا نادانستہ واضع کرتا ہے۔

(i) کسی محفوظ شخص کی شناخت۔

(ii) معلومات کہ ایک خاص محفوظ شخص زیر حفاظت ہے۔

(iii) محفوظ جگہ یا مقام جہاں کسی شخص کو زیر حفاظت رکھا گیا ہے یا اس ایکٹ کی رو سے اسے منتقل کر دیا گیا ہے۔

(iv) ایسی معلومات جو کسی مذکورہ شخص یا مذکورہ کسی محفوظ مقام کی شناخت میں مدد دے۔

(v) کوئی بھی ایسی معلومات جو اس ایکٹ کی رو سے گواہ کے تحفظ کی بابت پروگرام کی سالمیت کو کمزور کرے یا کمزور کر سکے۔

(vi) مقام کی منتقلی یا محفوظ شخص کی شناخت میں تبدیلی کی بابت کوئی معلومات؛ یا

(vii) کوئی معلومات جو مذکورہ شخص کی سیکیورٹی کو خطرہ لاحق ہو۔

(ج) آفسر اعلیٰ تحفظ گواہان کی جانب سے متعین کردہ کسی شرائط کی خلاف ورزی یا معلومات فاش کرنے کی بابت اس ایکٹ میں درج استثنیات کی کسی تصریح کی دانستہ یا نادانستہ خلاف ورزی کرنے والا جرم کا مرتکب ہوگا اور جرم کے ارتکاب پر جرم کی نوعیت کے مطابق جرمانہ یا قید جس کا عرصہ ۱۵ سال سے زائد نہ ہوگا کا مستوجب ہوگا۔

(۲) (الف) کوئی شخص جو،

(i) افسر اعلیٰ تحفظ گواہان یا یونٹ کے کسی دیگر رکن جو اس ایکٹ کے مطابق اپنے اختیارات، امور اور فرائض سرانجام دے رہا ہے یا اس کی کارروائی میں مداخلت کرتا ہے یا رکاوٹ ڈالتا ہے؛ یا

(ii) اس ایکٹ کی رو سے اپنے لئے یا کسی دیگر شخص کے لئے تحفظ حاصل کرنے کا ارادہ رکھتے ہوئے کوئی غلط بیان یا معلومات پیش کرتا ہے جس کے بارے میں وہ جانتا ہے کہ وہ درست نہیں ہیں۔

(ب) جرم کا مرتکب ہوگا اور ارتکاب پر جرمانہ یا قید جس کا عرصہ دس سال سے زائد نہ ہو کا مستوجب ہوگا۔

۲۷۔ **اعانتیں اور کاوشیں**:۔ کوئی شخص جو بھی اختیار رکھتا ہو اور جہاں بھی رہائش رکھتا ہو وہ اس ایکٹ کے تحت قابل تعزیر جرائم میں اعانت کرتا ہے یا کرنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ اس جرم کے لئے مقرر کردہ سزا کا مستوجب ہوگا۔

۲۸۔ کوئی شخص جس نے گواہی دی ہے اور اس ایکٹ کے تحت گواہ قرار دیا گیا ہے اور اگر وہ فوجداری کارروائی کے دوران اپنے دیئے گئے بیان سے منحرف ہو جاتا ہے تو جرم کی نوعیت جس کی اس نے گواہی دی ہے کہ مطابق سزا کا مستوجب ہوگا جو دس سال سے زائد نہ ہوگی۔

۲۹۔ **پولیس آفیسر کے اختیارات میں کوئی کمی نہیں کی گئی ہے**:۔ اس ایکٹ میں دی گئی کوئی چیز پولیس ایکٹ، ۱۸۶۱ء اور اس کے تحت وضع کئے گئے قواعد کے تحت گواہ کو تحفظ اور امداد فراہم کرنے کے لئے پولیس کے اختیارات میں کمی نہیں کی جائے گی۔

۳۰۔ **حکومت کو رپورٹ کرنا**:۔(۱) افسر اعلیٰ تحفظ گواہان آئندہ سال ۱۳ رجنوری سے قبل وفاقی حکومت کو جنرل آپریشن، پروگرام کی کارکردگی اور اثرانگیزی سے متعلق مفصل سالانہ رپورٹ پیش کرے گا۔

(۲) افسر اعلیٰ تحفظ گواہان سال میں ہر تین ماہ کے لئے اپنی رپورٹ پیش کرسکتا ہے جب کبھی ایسا کرنا وہ ضروری خیال کرے، تو وہ اس پراگرام سے متعلق کسی معاملہ پر فی الفوز وفاقی حکومت کو خصوصی رپورٹ پیش کرے گا۔

۳۱۔ **قواعد**:۔ بورڈ اس ایکٹ کی اغراض کو پورا کرنے کے لئے قواعد وضع کرسکتا ہے۔

۳۲۔ **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۶۸ کی ترمیم**:۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ بابت ۱۹۹۸ء) میں، دفعہ ۶۸ میں ذیلی دفعہ (۲) کو اس ایکٹ سے حسبہ ذیل الفاظ سے تبدیل کردیا جائے گا:۔

"(۲) سمن جن کے ذریعے پہنچائیں گئے ہو، ایسے سمن پولیس آفیسر کے ذریعے پہنچائے جائیں گے، یا (تحفظ گواہ یونٹ) یا ایسے قواعد کی صورت میں جیسا کہ تحفظ گواہ مشاورتی بورڈ اس ایماء پر وضع کرسکتا ہے، یا کورٹ جو اسے جاری کرتی ہے، کے آفیسر کی جانب سے یا دیگر پبلک سرونٹ"

۳۳۔ **ایکٹ ۵ بابت ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۶۱ کی ترمیم**:۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ بابت ۱۸۹۸ء)، دفعہ ۱۷۳ میں، ذیلی دفعہ (۳) کے بعد، حسب ذیل نئی تصریح شامل کی جائے گی؛

"بشرطیکہ پولیس آفیسر کی جانب سے بیانات میں ہر جگہ گواہ کے صرف شناختی نمبر کا تذکرہ کیا جائے گا اور گواہان کے اصلی نام اور ان کے پتے خفیہ رکھے جائیں گے"

۳۴۔ **ایکٹ ۵ بابت ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۷۳ کی ترمیم**:۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ بابت ۱۸۹۸ء)، میں، دفعہ ۱۷۳ میں، ذیلی دفعہ ا میں، ۔

(i) شق (الف) کو اس ایکٹ کے حسبہ ذیل سے تبدیل کردیا جائے گا:۔

"(الف) پولیس رپورٹ پر جرم کے اختیار سماعت کے لئے بااختیار مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرنا، جو کہ وفاقی حکومت، صوبائی حکومت کی جانب سے مجوزہ فارم پر ایک رپورٹ، جس میں (ملزمان) کے نام، اطلاع کی نوعیت اور ان اشخاص کے (ذاتی

شناختی نمبرز) جو کہ کیس کے حالات کی شناخت کے لئے پیش ہوتے ہیں یہ سب کچھ اس رپورٹ میں دیا جاتا ہے اور یہ بیان کیا جاتا ہے کہ آیا ملزم (اگر گرفتار ہے) حوالگی میں پیش کیا گیا یا بانڈ پر رہا کیا گیا ہے اور اگر ایسا ہے، تو آیا یہ ضمانتی مچلکے کے ساتھ تھا یا اس کے بغیر، نیز

(ii) دفعہ ۱۷۳ ذیلی دفعہ ا کے بعد حسب ذیل تصریح شامل کردی جائے گی:۔

''بشرطیکہ تفتیشی آفیسر کی جانب سے رپورٹ میں ہر جگہ گواہ کا ذاتی شناختی نمبر ذکر کیا جائے گا اور گواہان کے اصلی نام اور پتے تحفظ گواہ یونٹ اور اختیار سماعت کی مجاز عدالت کو پیش کیے جائیں گے تاکہ اسے ریکارڈ اور استعمال کے لئے رکھا جائے جب بھی ضرورت ہو۔''

جدول

(وہ جرائم جن کے ضمن میں گواہ اور متعلقہ شخص کو تحفظ دیا جاسکتا ہے)

۱۔ غداری۔

۲۔ شرانگیزی۔

۳۔ قتل۔

۴۔ زنا بالجبر۔

۵۔ عوامی تشدد۔

۶۔ رہزنی۔

(الف) جب حالات خراب ہوں۔

(ب) موٹر گاڑی چھیننے میں ملوث ہو۔

۷۔ اغواء۔

۸۔ انصاف کے مقاصد میں دھوکہ دہی۔

۹۔ دروغ حلفی

۱۰۔ ۱۶ سال سے کم عمر بچے پر حملہ کرنا جس کے نتیجے میں شدید جسمانی تشدد پہنچا ہو۔

۱۱۔ کسی بھی عمر کی عورت پر حملہ، جس کے نتیجے میں شدید جسمانی تشدد پہنچا ہو۔

۱۲۔ ممنوعہ ادویات اور ڈرگز ٹریفکنگ سے متعلق کوئی جرم اگر۔

(الف) اس شئے اور مطلوبہ چیز کی مالیت ایک ملین روپے سے زائد ہو، یا

(ب) قانون کا نفاذ کرنے والے کسی آفیسر کی جانب سے ارتکاب کردہ جرم۔

۱۳۔ انسانی ٹریفکنگ، خواتین کی تجارت سے متعلق کوئی جرم۔

۱۴۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری، مجموعہ تعزیرات پاکستان میں محولہ کوئی جرم۔

۱۵۔ کوئی جرم جو حسب ذیل سے متعلق ہے۔

(الف) بارود، آتشیں اسلحہ، دھماکہ خیز مواد یا اسلحہ؛ یا

(ب) خودکار یا نیم خودکار آتشیں اسلحہ، دھماکہ خیز یا اسلحہ کا قبضہ میں ہونا۔

۱۶۔ ایکسچینج کنٹرول، بدعنوانی، غضب، دھوکہ دہی، جعل سازی، جعلی سکے چلانا یا چوری۔

(الف) ایک ملین روپے کی زائد رقوم میں ملوث ہونا۔

(ب) ایک ملین روپے سے زائد کی رقوم میں ملوث ہونا، اور یہ الزام عائد کیا جاتا ہے کہ یہ جرم ایک شخص، اشخاص کے گروپ، سینڈیکیٹ یا کسی انٹرپرائز کی جانب سے مشترکہ مقصد یا سازش کو بڑھانا یا اس کی تعمیل میں فعل سرانجام دینے میں جرم کا ارتکاب کیا گیا؛ یا

(ج) اگر یہ الزام عائد کیا جاتا ہے کہ یہ جرم کسی قانون کے نفاذ کرنے والے آفیسر کی جانب سے ارتکاب کیا گیا تھا۔

(i) ایک ملین روپے سے زائد کی رقوم میں ملوث ہونا؛ یا

(ii) اشخاص کے ایک گروپ کے بطور رکن، سینڈیکیٹ یا کسی انٹرپرائز جو کہ مشترکہ مقصد یا سازش کے بڑھانے یا اس کی تعمیل میں فعل سرانجام دینے کے جرم کا مرتکب ہو۔

۱۷۔ ریاست کے خلاف شرارت انگیزی کے جرائم سے متعلق کسی قانون میں محولہ جرم۔

۱۸۔ اس جدول میں محولہ کسی جرم کے ارتکاب کی کوشش یا اکسانا، سازش تیار کرنا۔

۱۹۔ کسی مجاز عدالت کی جانب سے قرار دیا جانے والا کوئی دیگر جرم۔

۲۰۔ کوئی دیگر جرم جس کے ضمن میں عدالت نے وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کو اس جرم کو اس ایکٹ کے تحت لانے کے لئے ہدایت کی یہ الزام عائد کیا جاتا ہو کہ اس جرم کا ارتکاب حسبِ ذیل کی جانب سے کیا گیا تھا۔

(الف) کوئی شخص، اشخاص کا گروپ، سینڈیکیٹ یا کوئی انٹرپرائز جو کہ مشترکہ مقصد یا سازش کے بڑھانے یا اس پر عمل کر رہے ہوں۔

(ب) قانون کا نفاذ کرنے والا آفیسر، اور جس کے ضمن میں افسرِ اعلیٰ تحفظ گواہان کی رائے ہو کہ گواہ کی حفاظت جس کی گواہی مطلوب ہو یا ہو سکتی ہے یا جس نے کسی کارروائی یا ایسے جرم کے ضمن میں گواہی دی ہو یا کوئی متعلقہ شخص، تحفظ کے وارنٹ جاری کرتا ہے۔

اغراض و وجوہ

ملک میں امن و امان کی تیزی سے بگڑتی ہوئی صورتحال نیز گواہ کے تحفظ سے متعلق اشخاص اور اشخاص کے گروپوں کی دہشت گردانہ کارروائیوں پر قابو پانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ گواہوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو تحفظ فراہم کیا جائے کیونکہ دیوانی یا فوجداری قانونی کارروائیوں میں گواہان اپنی زندگیوں، خاندانوں اور جائیدادوں کو نقصان کے خطرے کے باعث ملزمان کے خلاف گواہی دینے کے لیے آگے نہیں آتے، جس کی وجہ سے ملک میں جرائم میں اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ قرین مصلحت ہے کہ یہ قانون وضع کر کے وفاقی سطح پر ایک پروگرام برائے تحفظ گواہان قائم کیا جائے جو ملزموں کے خلاف گواہی دینے کے سلسلے میں ملزموں کے ہاتھوں گواہان کو کسی بھی قسم کا نقصان پہنچنے سے تحفظ دے گا۔ مجوزہ ترمیمی بل گواہوں کے تحفظ کے بارے میں حکام کی کارروائیوں پر نظر رکھنے کے حوالے سے عدالتوں کو خصوصی اختیار دیتا ہے۔ انسانی تجارت بالخصوص خواتین کی تجارت پر گواہوں کے تحفظ کے ذریعے قابو پایا جانا چاہیے۔ یہ ضروری ہے ایک دفعہ شہادت دے چکنے کے بعد گواہ اپنے بیان سے پیچھے نہ ہٹے بل میں یہ بھی تجویز کیا گیا کہ دفعہ ۴ اور اس کی شقات، ذیلی شقات اور حکام رگواہ فورم کی کاروائیوں اور اقدامات میں مذکورہ سے متعلق تمام معلومات عدالت کے روبرو پیش کی جانیں چائیں۔ اور کی جانی اور عدالت کی اجازت اور علم میں لائے جانے کے بعد کی جانی اور اٹھائے جانے چاہیے اور مجاز دائرہ سماعت کی حامل عدالت کو وقفے وقفے سے اور بلا تاخیر یہ معلومات فراہم کی جانی چاہیں۔ اور مذکورہ معلومات قانون کی متعلقہ عدالت جہاں مقدمہ زیر التواء ہو کو بھی فراہم کی جائیں۔

اس بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط۔

محترمہ عائشہ سید　　　　صاحبزادہ محمد یعقوب

صاحبزادہ طارق اللہ　　　　جناب شیر اکبر خان

اراکین، قومی اسمبلی